www.sgbauonline.com

AQ–229

M.A. (Part—II) Examination
URDU
Paper—I
(Modern Prose and Poetry)

Time—Three Hours] [Maximum Marks—100

ہدایات: (۱) صرف پانچ سوالات کے جوابات مطلوب ہیں

(۲) تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں

(۳) سوال نمبر ۹ لازمی ہے

سوال نمبر۱۔ مقدمہ شعروشاعری کا مفصل جائزہ لیجیے۔

یا

حالی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۲۔ علامہ شبلی کی علمی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

یا

علامہ شبلی نعمانی کے ادبی مقالات کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

ایک فرصتِ گناہ ملی وہ بھی چار دن
دیکھے ہیں ہم نے حوصلے پروردگار کے
دنیا نے تیری یاد سے بیگانہ کر دیا
تجھ سے بھی دلفریب ہیں غم روزگار کے

☆☆☆☆☆

سوال نمبر۳۔ غبار خاطر کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

یا

مولانا ابوالکلام آزاد کی علمی وادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۴۔ جوشؔ کی شاعری کے معائب ومحاسن پر روشنی ڈالیے

یا

جوشؔ کی انقلابی شاعری کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۵۔ آتش گل کے پیش نظر جگرؔ کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

یا

اردو غزل گوئی میں جگرؔ کا مقام اور مرتبہ متعین کیجیے۔

سوال نمبر۶۔ نقش فریادی کی روشنی میں فیضؔ کی شاعری کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

یا

نقش فریادی کی شاعرانہ عظمت بیان کیجیے۔

سوال نمبر۷۔ کسی ایک نظم کا تنقیدی تجزیہ پیش کیجیے۔

۱۔ ساقی سے خطاب (جگرؔ)

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

۲۔ جوش کی کوئی ایک نظم

۳۔ رقیب سے (فیض)

سوال نمبر ۸۔ کسی ایک عنوان پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

۱۔ شعر کی اہمیت و ماہیت (مقدمہ شعر و شاعری)

۲۔ مسلمانوں کی گزشتہ تعلیم (مقالات شبلی)

۳۔ چڑیا اور چڑے کی کہانی (غبار خاطر)

سوال نمبر ۹۔ (الف) صرف دو اقتباسات کی وضاحت بحوالۂ متن کیجیے

(ا) بازار میں ہمیشہ وہی جنس رکھی جاتی ہے جس کی مانگ ہوتی ہے اور چونکہ مانگ ہوتی ہے اس لئے ہر ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہے اور ہر آنکھ اسے قبول کرتی ہے۔ مگر میرا معاملہ اس سے بالکل الٹا رہا۔ جس جنس کی بھی عام مانگ ہوئی میری دکان میں جگہ نہ پا سکی۔ لوگ زمانہ کے روز بازار میں ایسی چیزیں ڈھونڈ کر لائیں گے جن کا رواج عام ہو۔ میں نے ہمیشہ ایسی جنس ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کی جس کا کہیں رواج نہ ہو۔ اوروں کے لئے پسند و انتخاب کی جو علت

عزم تیرا آگ کے سانچے میں جب ڈھل جائے گا
طوق محکومی کا لوہا خود بخود گل جائے گا

۲۔ اپنی اپنی وسعت فکر و نظر کی بات ہے
جس نے جو عالم بنا ڈالا وہ اس کا ہو گیا
میں نے جس بت پر نظر ڈالی جنونِ شوق میں
دیکھتا کیا ہوں وہ تیرا ہی سراپا ہو گیا
ہم نے سینے سے لگایا دل نہ اپنا بن سکا
مسکرا کر تم نے دیکھا دل تمہارا ہو گیا
اٹھ سکا ہم سے نہ بارِ التفات ناز بھی
مرحبا وہ جس کو تیرا غم گوارا ہو گیا

۳۔ دونوں جہان تیری محبت میں ہار کے
وہ جا رہا ہے کوئی شبِ غم گزار کے
ویراں ہے میکدہ خم و ساغر اداس ہے
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

ہوئی وہی میرے لئے ترکِ واعراض کی علت بن گئی۔ انھوں نے دکانوں میں ایسا سامان سجایا جس کے لئے سب کے ہاتھ بڑھیں۔ میں نے کوئی چیز ایسی رکھی ہی نہیں جس کے لئے سب کے ہاتھ بڑھ سکیں

(۲) اس امر سے انکار نہیں ہوسکتا کہ اردو زبان میں بہت سے ایسے الفاظ داخل ہوگئے اور ہوتے جاتے ہیں جو لغت اور ترکیب کے لحاظ سے غلط ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ عام قاعدہ قرار پاسکتا ہے یا نہیں کہ جو لفظ اصل لغت کے لحاظ سے غلط ہے اسی کا استعمال بھی عموماً غلط ہے۔ فارسی زبان میں جب عربی کا اختلاط ہوا تو عربی کے سیکڑوں الفاظ اور جملے شامل ہوگئے۔ فارسی کے شعراء اور نثار عموماً علوم عربیہ میں نہایت مہارت رکھتے تھے لیکن عربی الفاظ جو انھوں نے برتے اس قدر غلط برتے کہ آج کم ماہر اردو داں اس سے زیادہ غلطی نہیں کرسکتے تاہم وہی فارسی آج تک مستند اور فصیح اور شیریں سمجھی جاتی ہے۔

(۳) ہماری شاعری زیادہ تر اب دو قسم کے مضامین میں منحصر ہے۔ عشقیہ یا مدحیہ۔ عشقیہ مضامین اکثر غزل، مثنوی اور قصائد کی تشبیب میں باندھے جاتے ہیں اور مدحیہ مضامین زیادہ تر قصائد میں۔ سوان تینوں صنفوں میں شاعری کا کام یہ سمجھا جاتا ہے کہ جو مضامین قدیم سے بندھتے چلے آئے ہیں اور جو بندھتے بندھتے بہ منزلہ اصول مسلمہ کے ہوگئے ہیں انہیں کو ہمیشہ بہ ادنیٰ تغیر باندھتے رہیں اور ان سے سرمو تجاوز نہ کریں۔

(ب) اقتباس ذیل سے صرف دو کی تشریح کیجئے۔

۱۔ غور سے سن اے نگارِ مجلسی تہذیب خام
کھردرے ہاتھوں میں رہتی ہے حکومت کی لگام
بل پہ لوہے کے جو لے سکتا ہے دنیا سے خراج
جگمگاتا ہے اسی کے عرق پر سونے کا تاج
فکرِ ناقص کو تری سرمایۂ تحقیق دے
کاش دنیا مرد بننے کی تجھے توفیق دے

www.sgbauonline.com